بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۹۸	۲۹ شہادۃ ۱۳۴۵ ہش ۸ محرم ۱۳۸۶ھ ۲۹ اپریل ۱۹۶۶ء	جلد ۵۵/۲۰

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۸ اپریل ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

○ جرمنی سے اطلاع ملی ہے کہ چوہدری عبد اللطیف صاحب مبلغ انچارج جرمنی اچانک شدید بیمار ہو گئے ہیں انہیں پیشاب کی تکلیف ہے اور ساتھ ہی بخار بھی ہے ۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔ (وکالت تبشیر)

○ محترم جناب صوفی محمد رفیع صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد واپس تشریف لے آتے ہیں۔ احباب محترم صوفی صاحب کی صحت والی لمبی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔
(قریشی عبد الرحمٰن سکھر)

○ خاکسار کے بہنوئی مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب مینیجر نو رنگ فارم محمد آباد اسٹیٹ لمبے عرصہ سے خرابی جگر کے عارضہ میں مبتلا ہیں اور اب بغرض علاج ربوہ آئے ہوئے ہیں۔ اب بیماری نہایت تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے بزرگان و احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ قادرِ مطلق انہیں معجزانہ رنگ میں صحت و زندگی عطا فرمائے۔
(راجہ نذیر احمد ظفر ربوہ)

○ میرے بھائی مکرم مرزا عطاء الرحمٰن صاحب ابن حضرت مرزا برکت علی صاحب لنڈن میں سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (صالحہ طلعت ربوہ)

تفسیر صغیر کے متعلق
ایک ضروری اعلان

جیسا کہ احباب کو معلوم ہو چکا ہے تفسیر صغیر طبع ہو چکی ہے۔ جلد بندی کے لئے چونکہ وقت درکار ہے۔ اس لئے تھوڑی تھوڑی تعداد میں کتب مجلد ہو کر ربوہ پہنچ رہی ہیں۔ جن احباب نے تفسیر کے حساب میں رقوم جمع کرائی ہیں۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ ہفتہ کے روز ۳۰/۴/۶۶ کو اپنی اپنی کتب حاصل کر لیں۔ ہر ہفتہ کے دن کتب آئیں گی۔ اس لئے بیرونجات کے دوست اگر خود دستی کتاب حاصل کرنا چاہیں تو ہفتہ کے دن تشریف لائیں۔ کتب لیتے وقت رسید خزانہ ساتھ ہونی ضروری ہے۔
(ابو المنیر نور الحق مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آسمانی پیدائش کا پہلا دن وہ ہوتا ہے جب شیطانی زندگی پر موت وارد ہوتی ہے

اُس وقت گناہ کی فطرت مر جاتی ہے اور ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے جو روحانی زندگی ہوتی ہے

"شیطان جھوٹ، ظلم، جذبات، خون، طولِ امل، ریا اور تکبر کی طرف بلاتا ہے اور دعوت کرتا ہے۔ اس کے بالمقابل اخلاقِ فاضلہ، صبر، محویت، فنا فی اللہ، اخلاص، ایمان، فلاح یہ اللہ تعالیٰ کی دعوتیں ہیں۔ انسان اِن دونوں تجاذب میں پڑا ہوا ہے۔ پھر جس کی فطرت نیک ہے اور سعادت کا مادہ اس میں رکھا ہوا ہے وہ شیطان کی ہزاروں دعوتوں اور جذبات کے ہوتے ہوئے بھی اس فطرتِ رشید، سعادت اور سلامت روی کے مادہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑتا ہے اور خدا ہی میں اپنی راحت تسلّی اور اطمینان کو پاتا ہے۔

مگر ہر چیز کے لئے نشان ضرور ہوتے ہیں جب تک اُس میں وہ نشان نہ پائے جاویں وہ معتبر نہیں ہو سکتی۔ دیکھو دواؤں کی طبیب شناخت کر لیتا ہے۔ بنفشہ، خیار شنبر، تربد میں اگر وہ صفات نہ پائے جائیں جو ایک بڑے تجربہ کے بعد ان میں متحقق ہوئے ہیں تو طبیب اُن کو ردّی کی طرح پھینک دے۔ اسی طرح پر ایمان کے نشانات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا بار بار اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ جب ایمان انسان کے اندر داخل ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی عظمت یعنی جلال، تقدس، کبریائی، قدرت اور سب سے بڑھ کر لا الٰہ الا اللہ کا حقیقی مفہوم داخل ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے اندر سکونت اختیار کرتا ہے اور شیطانی زندگی پر ایک موت وارد ہو جاتی ہے اور گناہ کی فطرت مر جاتی ہے۔ اُس وقت ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے اور وہ روحانی زندگی ہوتی ہے یا یہ کہو کہ آسمانی پیدائش کا پہلا دن وہ ہوتا ہے جب شیطانی زندگی پر موت وارد ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص ۱۶۹)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۶۶ء

تحریکِ جدید کا دفتر سوم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا جو خطبہ فرمودہ ۲۲ ۴/۶۶ الفضل مورخہ ۲۷ ۴/۶۶ میں شائع ہوا ہے۔ وہ ہر لحاظ سے نہایت اہم ہے۔ اس خطبہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے تین اہم باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ آپ نے تحریک جدید کے دفتر سوم کی تعیین فرمائی ہے۔ تحریک جدید کی بنیاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اضطراری حالات میں اللہ تعالےٰ کے اشارہ سے نومبر ۱۹۳۴ء میں رکھی تھی۔ آپ نے اس تحریک کے ذریعہ شروع میں صرف ۲۷ ہزار روپیہ کا جماعت سے مطالبہ فرمایا تھا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اس میں ایسی برکت ڈالی کہ بجائے ۲۷ ہزار کے جماعت نے ۹۸ ہزار روپیہ حضور کی خدمت میں پیش کر دیا۔

دس سال کے بعد یعنی نومبر ۱۹۴۴ء میں حضور نے تحریک جدید کے دفتر دوم کا آغاز فرمایا۔ یہ دفتر ۲۰ سال تک چلتا رہا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے۔ اب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے دفتر سوم کے اجرا کا اعلان فرمایا ہے اور اس کا آغاز نومبر ۱۹۶۵ء سے تعیین فرمایا ہے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ یہ دفتر سوم بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے زمانہ سے ہی منسوب ہونے کی وجہ سے انشاء اللہ بہت بابرکت ثابت ہوگا۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے تصریح فرما دی ہے کہ جو وعدے نومبر ۱۹۶۵ء سے اب تک لئے گئے ہیں وہ دفتر سوم میں محسوب کئے جائیں۔ اس طرح ہم تحریک جدید کے تیسرے مرحلے میں پہنچ گئے ہیں اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے توقع ہے کہ یہ مرحلہ پہلے دونوں مرحلوں سے بھی کہیں بہت بڑھ چڑھ کر کامیاب ہوگا۔

احباب کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کے چندے بیرونی ملکوں میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے خرچ ہوتے ہیں۔ اور احباب یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ کام جس طرح اور جس رفتار سے بڑھتا جا رہا ہے اس رفتار سے اس کے اخراجات بھی بڑھتے ہیں۔ خود تحریک جدید کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ احباب اس حقیقت کو بڑی حد تک سمجھ گئے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہر سال پہلے سال سے چندہ بڑھ چڑھ کر آتا رہا ہے۔ یہ تحریک جو عارضی طور پر ۲۷ ہزار کے معمولی مطالبہ سے آغاز پذیر ہوئی تھی۔ آج ایک نہایت مضبوط اور ہمیشہ قائم رہنے والی تحریک بن چکی ہے۔ اور چندوں کی تعداد ہزاروں سے گزر کر لاکھوں تک پہنچ چکی ہے۔ اور جوں جوں جماعت ترقی کرتی چلی جا رہی ہے۔ تحریک جدید بھی روز بروز اس کے ساتھ منازل ترقی کرتی اور مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اللھم زد فزد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے کئی بار واضح فرمایا ہے کہ اب یہ تحریک وقتی نہیں رہی بلکہ قیامت تک چلنی ہے۔ یعنی اس وقت تک جب تک تمام غیر مسلم دنیا حلقہ بگوش اسلام نہیں ہو جاتی اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ عظیم پیشگوئی مکمل طور پر ظہور پذیر نہیں ہو جاتی کہ ایک دن ایسا آئے گا۔ جب حقیقی اسلام یعنی احمدیت کے سوا دنیا کے پردے پر کوئی دین نہیں رہے گا تمام آسمانی ادیان اور زمینی فلسفے اور سائنسی نظریات اسلام کے سامنے سر جھکا دیں گے۔

اس سے واضح ہے کہ یہ کام کتنا عظیم ہے۔ اور ہم اتنے بڑے عظیم مقصد کے سمندر کے ابھی کنارے پر ہی کھڑے ہیں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ ابھی ہم نے آٹے میں نمک کے برابر بھی کامیابی حاصل نہیں کی۔ تاہم اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت اپنے فرائض کو سمجھنے میں قطعاً کوتاہی نہیں کر رہی۔ اللہ تعالےٰ کی سنت یہی ہے کہ جو کام بھی شروع ہوتا ہے۔ وہ تدریجاً ہی پایۂ تکمیل کو پہنچتا ہے۔ البتہ یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ کام کی رفتار ترقی پذیر ہے یا نہیں۔ اور کیا ہم اپنی بساط کے مطابق پوری کوشش سے اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہیں تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے جہاں جماعت تعداد میں ترقی کر رہی ہے وہاں نہ صرف تعداد کے لحاظ سے قربانیوں کی کمیت میں بلکہ کیفیت کے لحاظ سے بھی ترقی کر رہی ہے۔ بات تو یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے جس طرح جسمانی اصول میں یہ قاعدہ رکھا ہے کہ ایک ایک اور دو گیارہ ہوتے ہیں۔ اسی طرح روحانی اصول بھی یہی ہے کہ اکیلے انسان کی عبادت سے وہ عبادت بدرجہا اعلیٰ اور بہتر ہوتی ہے۔ جو دو انسان مل کر کرتے ہیں۔ اس طرح جتنی تعداد بڑھتی ہے محض کمیت تک محدود نہیں رہتی بلکہ کیفیت کے لحاظ سے بھی بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے جوں جوں جماعت کی تعداد بڑھتی ہے چندوں میں تعدادی عدد تک اضافہ ہونے کے علاوہ چندوں میں کیفیت کے لحاظ سے بھی کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ بات یہ ہوتی ہے۔ کہ روحانی جماعتوں میں بھی انفرادی اور پاکیزہ قسم کی رقابت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ہر ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر قربانی میں حصہ لینا چاہتا ہے۔ احمدیت کی تاریخ سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے۔ کہ اگر کوئی شخص اتفاقاً بے خبری یا کسی اور وجہ سے کسی تحریک میں حصہ نہیں لے سکا۔ تو جب اس کو علم ہوتا ہے تو وہ بے چین ہو جاتا ہے۔ اور جب تک بڑھ چڑھ کر حصہ نہ لے لے وہ سکھ کا سانس نہیں لے سکتا۔

جانے دو

بھائی سے بھائی کی تکرار ہو کیوں جانے دو
ایک سے دوسرا بیزار ہو کیوں جانے دو

تم ہی سچے سہی۔ بھائی کو منا لو پھر بھی
اتنی ضد اس قدر اصرار ہو کیوں جانے دو

سب کا ہے ایک خدا ایک نبی ایک کتاب
پھر بہم بر سرِ پیکار ہو کیوں جانے دو

کشتیٔ نوح میں آ جاؤ سلامت ہے یہاں
غرق ہو جانے کو تیار ہو کیوں جانے دو

مانو تنویر کی فانی کی عبادت نہ کرو
شرک کے بنتے ہو دلدار ہو کیوں جانے دو

تنویر

جماعتِ احمدیہ کی مجلس مشاورت (منعقدہ ۲۵-۲۶-۲۷ مارچ ۶۶ء) کی سفارشات

جنہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے منظور فرمایا

جماعتِ احمدیہ کی مجلس مشاورت منعقدہ مؤرخہ ۲۵-۲۶-۲۷ مارچ ۶۶ء کی وہ سفارشات درج ذیل کی جاتی ہیں جنہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظور فرمالیا ہے۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

نظارت علیاء

ایجنڈا کی تجویز نمبر ۱

"قواعد انتخاب عہدیداران چونکہ ۱۹۳۴ء سے پہلے کے بنے ہوئے ہیں اسلئے اُس میں زیر لفظ "ممبران مجلس عاملہ" سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری وقفِ جدید کے نام نہیں۔ یعنی سیکرٹری تحریک جدید۔ اور سیکرٹری وقفِ جدید مجلس عاملہ کے ممبر نہیں۔ لہذا اس دفعہ میں سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری وقفِ جدید کے نام کا اضافہ کیا جائے"۔

نمائندگان شوریٰ نے بالاتفاق اسکی تائید کی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اس کی منظوری کی سفارش کی۔

اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"جو تجویز اتفاق رائے سے میرے سامنے رکھی گئی ہے۔ اسے مَیں منظور کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے"۔

نظارت تعلیم

ایجنڈا کی تجویز نمبر ۲

"سندربن جماعت ترقی کر رہی ہے وہاں جماعت کے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے ضروری ہے کہ جو مکتب وہاں اس وقت موجود ہے اس کو بہتر سٹاف کے ساتھ۔ بہتر طور پر چلانے کا انتظام کیا جائے اس کے لئے دو ہزار روپیہ کی ضرورت ہو گی"۔

سب کمیٹی نے اس تجویز کی تائید کی لیکن محترم مرزا طاہر احمد صاحب نے اس میں ایک ترمیم یوں پیش کی کہ سفارش کی جائے کہ مجلس شوریٰ سندربن کی جماعت کی تبلیغی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں سفارش کرتی ہے کہ حضور جس احسن رنگ میں مناسب خیال فرماویں۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کا ارشاد فرمائیں"۔

نمائندگان نے باتفاق رائے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اس ترمیم کی منظوری کی سفارش کی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"مَیں اس ترمیم کو اس شکل میں منظور کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے گا تو وہاں کی ضروریات پوری ہوجائیں گی"۔

ایجنڈا کی تجویز نمبر ۳

"جماعت کے مستحق ذہین ہونہار اور مخلص طلباء کو اعلیٰ تعلیم دلائے جانے کے ضمن میں انتخاب کے لئے ہر بڑی جماعت میں ایک کمیٹی مقرر ہو جو مقامی امیر، سیکرٹری اصلاح و ارشاد، قائد خدام الاحمدیہ اور پریذیڈنٹ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن پر مشتمل ہو جو ایسے طلباء کے انتخاب کرنے میں مشورہ کریں اور مرکز میں ایسے طلباء کو اعلیٰ تعلیم دلائے جانے کی سفارش کریں"۔

سب کمیٹی نے اس تجویز کے متعلق کہا کہ "سب کمیٹی اس کے متعلق کوئی سفارش نہیں کر سکتی۔ سوائے اس کے یہ تجویز بھی سب کمیٹی منصوبہ بندی کے پاس بھیج دی جائے جو اس ضمن میں اس ترمیم کو زیرِ نظر رکھے کہ یہ کمیٹیاں ہر ضلع میں ہوں نہ کہ صرف چند بڑے شہروں میں۔ تاکہ سب ہونہار بچے اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ نمائندگان نے بالاتفاق سب کمیٹی کی سفارش کے حق میں اپنی رائے کا اظہار کیا۔

پیش ہونے پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"مجھے یہ مشورہ منظور ہے یعنی منصوبہ بندی کمیٹی اس پر غور کرے"۔

ایجنڈا کی تجویز نمبر ۴

"نصرت گرلز کالج ربوہ میں لڑکیوں کے لئے میڈیکل گروپ کلاسیں نہیں ہیں حالانکہ لڑکوں کے کالج میں آرٹس۔ میڈیکل اور نان میڈیکل گروپ قائم ہیں اس وجہ سے لڑکیاں صرف آرٹس میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں یا پھر انہیں دیگر کالجوں میں جانا پڑتا ہے اور احمدی لڑکیوں کو ماحول وغیرہ کی خرابی کے پیشِ نظر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بہت کم لڑکیاں میڈیکل گروپ میں شامل ہو سکتی ہیں۔ لہذا فی الحال نصرت گرلز کالج میں میڈیکل گروپ کلاسیں قائم کی جائیں تاکہ طالبات F.Sc اور B.Sc کی تعلیم مرکز میں رہ کر حاصل کر سکیں"۔

سب کمیٹی نے سفارش کی کہ "اگر وسائل اجازت دیں تو جامعہ نصرت میں لڑکیوں کے لئے F.Sc کی تعلیم کا انتظام کر دیا جائے"۔

شوریٰ کے ۲۴۲ نمائندگان نے سب کمیٹی کی سفارش کی تائید کی اور ۲۵۲ نے اس کے خلاف اپنی رائے کا اظہار کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "چونکہ مسئلہ بڑا اہم ہے اور جماعت کی اکثریت اس طرف مائل ہے کہ فی الحال یہ کلاسز جامعہ نصرت میں جاری نہ کی جائیں اس لئے مَیں اس رائے کے حق میں فیصلہ دیتا ہوں لیکن صرف ایک سال تک کے لئے۔ کیونکہ مَیں سمجھتا ہوں کہ یہ مسئلہ ابھی بند نہیں ہوا۔ دروازہ ابھی کھلا ہے۔ ہم کسی آخری نتیجہ پر نہیں پہنچے۔

نیز فرمایا "اس سال کے لئے کثرت رائے کے حق میں فیصلہ کرتا ہوں۔ اس زائد تجویز یا فیصلہ کے ساتھ کہ ایک سب کمیٹی ابھی مقرر ہو جائے جو سارے معاملہ پر از سرِ نو غور کرے۔ اور اسکی رپورٹ اگلی مجلس شوریٰ میں پیش ہو"۔

چنانچہ حضور کے اس ارشاد کے مطابق دس افراد پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی جس کے کنوینر میر محمود احمد صاحب ناصر اور سیکرٹری ملک سیف الرحمٰن صاحب تجویز ہوئے۔ باقی ممبران یہ احباب ہیں۔ ۳- ڈاکٹر عبدالکریم صاحب ملتان۔ ۴- چوہدری فتح محمد صاحب لاہور ۵- میجر شمیم احمد صاحب ۶- کرنل ضیاء الحسن صاحب ۷- کرنل عطاء اللہ صاحب۔ ۸- مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری۔ ۹- قاضی محمد اسلم صاحب ۱۰- ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔

نظارت اصلاح وارشاد

تجویز نمبر ۵

"فقہ احمدیہ کے نام سے سلسلہ کی طرف سے کتاب شائع ہو جو تمام قسم کے مسائل پر مشتمل ہو تاکہ کسی مسئلہ کے متعلق اسکی صحیح فقہی حیثیت آسانی سے معلوم ہو سکے"۔

اس کے متعلق سب کمیٹی نے سفارش کی کہ

"سب کمیٹی کو اس تجویز سے اتفاق ہے کہ ضروری فقہی مسائل پر مشتمل ایک کتاب جماعت کی طرف سے جلد از جلد شائع ہونی چاہیئے۔ دارالافتاء علماء کی ایک کمیٹی کے مشورہ سے یہ کتاب مرتب کرے"۔

نمائندگان شوریٰ نے بالاتفاق سب کمیٹی کی سفارش کے حق میں اپنی رائے کا اظہار کیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس سفارش کے پیش ہونے پر فرمایا:۔

"جو سفارش سب کمیٹی نے کی ہے وہی سفارش مجھے منظور ہے۔ ایک سب کمیٹی مقرر کر دی جائے"۔

تجویز نمبر ۶

اسلام میں تعلیم وتربیت کے لحاظ سے مساجد کو بنیادی حیثیت حاصل ہے اور اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی خاص زور دیا ہے لیکن بعض مقامات پر اور خصوصاً بعض شہروں میں مقامی جماعتیں پورے تعمیری اخراجات مساجد کی متحمل نہیں ہو سکتیں۔ لہذا تجویز ہے کہ بجٹ میں ہر سال کم از کم پچیس ہزار روپیہ کی رقم "تعمیر مساجد" کے نام سے مخصوص کی جائے جس سے مرکز اپنی پسند کے مطابق مستحق جماعتوں کو امداد دے۔

سب کمیٹی نے اس تجویز کے متعلق اپنی رائے کا یوں اظہار کیا "سب کمیٹی کے نزدیک مساجد کے لئے بجٹ میں کسی معین رقم کے رکھنے کی

ضرورت نہیں۔ ہر جماعت کو چاہیئے کہ وہ اپنے ہاں حسبِ وسائل مسجد بنانے کی کوشش کرے اور مرکز سابقہ طریق اس بارے میں جاری رکھے کیونکہ سب کمیٹی کے نزدیک وہ طریق تسلی بخش ہے۔" اس کے متعلق شیخ محمد حنیف صاحب امیر کوئٹہ نے اپنی ترمیم یوں پیش کی۔

"حضرت اقدس ایدہ اللہ کے ارشادات سے یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ ہر جماعت میں بہر حال مسجد کا ہونا ضروری ہے۔ لہٰذا تجویز ہے کہ ہر احمدی جماعت کے لئے ضروری قرار دیا جائے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق ایک سال کے اندر اندر مسجد ضرور بنائے گو وہ کچی ہی کیوں نہ ہو۔"

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے فرمایا کہ "مرکز کے کسی آدمی یا نظارت کو ذمّہ دار بنایا جائے جو جائزہ لے۔ ویسے مساجد بنانے کی ذمّہ داری جماعتوں کی ہی ہوگی۔"

نمائندگان کی غالب اکثریت نے ان تینوں باتوں کے مجموعہ کو منظور کر لینے کی سفارش کی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "بڑی کثرت سے دوست اس شکل میں تجویز کے حق میں ہیں۔ جو سب کمیٹی نے سامنے رکھی ہے۔ اس کے ساتھ وہ ترمیم ہے جو مکرم شیخ محمد حنیف صاحب نے پیش کی ہے اور وہ وضاحت بھی ہے جو صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے پیش کی ہے کہ کسی کو جائزہ لینے اور نگرانی کے لئے مقرر کر دیا جائے۔

چونکہ مساجد کا تعلق نظارت اصلاح وارشاد سے ہے اس لئے مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد اس کے ذمہ دار ہیں کہ وہ دیکھیں کہ جماعتوں نے جو ذمّہ داری لی ہے وہ اسے نبھاتی ہیں مگر دراصل ذمّہ داری جماعتوں کی ہے۔ انہوں نے یہاں قریباً اتفاق رائے سے عہد کیا ہے کہ وہ اس سال ہر جگہ مسجد خواہ کچّی ہو یا پکّی ضرور بنا دینگے۔ چونکہ یہ سفارش اتفاق رائے سے ہے اور میری اپنی رائے بھی یہی ہے کہ ہر جگہ مسجد جلد بن جانی چاہیئے لہٰذا میں اس کو منظور کرتا ہوں۔"

تجویز ۷

"شعبہ رشتہ ناطہ کے کام کو مزید بہتر بنایا جائے۔"

سب کمیٹی نے اس تجویز کے متعلق بعض اور تجاویز پیش کیں جن میں دو بہت اہم تھیں (ایک) یہ کہ شعبہ رشتہ ناطہ کو الگ مستقل محکمہ بنایا جائے۔ عملہ بڑھایا جائے اور زائد بجٹ دیا جائے۔ (دوم) یہ کہ ہر جماعت میں ایک سیکرٹری رشتہ ناطہ مقرر کیا جائے۔

نمائندگان شوریٰ میں سے صرف ۲۰۳ نے سب کمیٹی کے حق میں ووٹ دئے اور اس کے خلاف ۳۰۰ نے۔ اور اس بات کی اکثریت نے سفارش کی کہ پہلے انتظام کو ہی مضبوط تر بنایا جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"میں کثرت رائے کے حق میں فیصلہ دیتا ہوں۔"

ایجنڈا کی تجویز ۸

(ا) "امسال رمضان المبارک ۱۴ر دسمبر ۱۹۶۶ء کو شروع ہوگا اس لئے جس طرح ۱۹۶۵ء میں بعض انتظامی مشکلات کی بناء پر رمضان المبارک کی وجہ سے جلسہ سالانہ کی تاریخیں ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر کی بجائے ۱۹-۲۰-۲۱ر دسمبر مقرر ہوئی تھیں اسی طرح اس سال بھی جلسہ سالانہ یا تو ۱۰ر دسمبر سے قبل رکھا جائے یا رمضان المبارک کے ختم ہو جانے کے بعد وسط جنوری کی کوئی مناسب تاریخیں مقرر کی جائیں۔"

(ب) رمضان المبارک کے پیشِ نظر جلسہ سالانہ کے انعقاد کی تاریخیں ۹-۱۰-۱۱ر دسمبر (جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار) مقرر ہوں۔"

سب کمیٹی نے اس تجویز کی تائید کی۔ چونکہ آراء اور تجاویز مختلف تھیں اس لئے سب سے پہلے اس امر کے متعلق رائے لی گئی کہ آیا جلسہ سالانہ رمضان سے پہلے ہو۔ یا بعد میں۔ ۱۶۷ ووٹ اس بات کے حق میں تھے کہ جلسہ سالانہ رمضان المبارک سے پہلے منعقد ہو اور ۲۳۳ ووٹ اس بات کی تائید میں تھے کہ جلسہ سالانہ رمضان المبارک کے بعد ہو اور کہ اس کے بعد مناسب تاریخیں ماہ جنوری میں مقرر کر دی جائیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

"میں کثرت رائے کے حق میں فیصلہ دیتا ہوں۔"

تجویز ۹

"موجودہ زمانہ میں ٹیڈی ازم اور فیشن پرستی کی وبا تیزی سے بڑھ رہی ہے جس کا اثر جماعت کے بچوں اور بچیوں پر بھی ہے۔ اس رجحان کو سختی سے روکنے کے لئے مقامی جماعتوں کو توجہ کرنی چاہیئے۔"

سب کمیٹی کی رائے اور پھر نمائندگان کے خیالات سُننے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

"ٹیڈی ازم اور فیشن پرستی کے خلاف بڑی بھاری کثرت رائے ہے۔ ہمارے احمدی نوجوانوں کی اکثریت ایسی ہے جو یہ چیزیں پسند نہیں کرتی۔ اِلّا ماشاء اللہ بعض ایسے بھی ضرور ہیں جو اس رو میں بہہ رہے ہیں ان کو ہمیں سنبھال لینا چاہیئے یہ اس قسم کا پیچیدہ مسئلہ نہیں جو حل نہ ہو سکے لیکن یہ احساس جماعت میں ہر وقت بیدار رہنا چاہیئے کہ ہم سادہ اور بے تکلّف زندگی بسر کرنے والی قوم ہیں۔ ہم ان بد اثرات کو اپنے ماحول میں نہیں گھسنے دیں گے۔"

ایجنڈا تجویز ۱۰

"روزنامہ الفضل کے معیار کو بلند کرنا چاہیئے۔ الفضل جماعتِ احمدیہ کا واحد آرگن ہے۔ اس میں معلوماتی مضامین کی اشاعت ہوتی رہنی چاہیئے۔ جن سے تمام دنیا کے انسان راہنمائی حاصل کر سکیں۔ نیز مضامین میں جدّت اور ندرت ہونی چاہیئے جس سے اس کی اشاعت میں بھی نمایاں ترقی ہوگی۔ بچّوں اور عورتوں کے لئے تربیتی اور اصلاحی مضامین شائع ہونے چاہئیں۔ ایک صفحہ صرف خبروں پر مشتمل ہو جس میں ریڈیو کی تازہ خبریں شائع ہوں۔ کسی اخباری خبر کو نقل نہ کیا جائے۔ کیونکہ جو خبر کسی اخبار میں آتی ہے دوسرے تیسرے دن وہی خبر الفضل میں شائع ہوتی ہے۔ غرضیکہ اخبار الفضل کو ہر طریقہ سے نئی زندگی میں ڈھالا جائے تاکہ اس کا معیار دیگر اخبارات سے بڑھ جائے اور کافی خریدار پیدا ہو سکیں۔"

سب کمیٹی نے اس تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے ایک نئی تجویز یہ بھی پیش کی کہ الفضل کا سنڈے ایڈیشن بھی نکلنا چاہیئے خواہ اس کے لئے عملہ اور بجٹ بڑھانا ہی پڑے اور کہ ان دونوں امور کی تفصیلات طے کرنے کے لئے پانچ ایسے افراد پر مشتمل ایک مشاورتی کمیٹی بنائی جائے جو اخبار نویسی کا تجربہ رکھتے ہوں۔

نمائندگان شوریٰ نے بالاتفاق سب کمیٹی کی تجاویز کو منظور کرنے کی سفارش کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

"یہ تجویز ٹھیک ہے منظور کی جاتی ہے۔"

تجویز ۱۱

"پاکستان میں کثرت دیہاتی جماعتوں کی ہے۔ اس وقت ان کی تربیت کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی ہے اور معلّمین کی تعداد اتنی قلیل ہے کہ یہ ضرورت کماحقہٗ پوری نہیں ہو رہی۔ لہٰذا چاہیئے کہ نظارت اصلاح وارشاد یا وقفِ جدید انتظام کرے کہ ہر دیہاتی جماعت میں سے ایک شخص کو لے کر اس کی چھ ماہ یا سال میں تعلیم و تربیت کا انتظام کرے۔ اور وہ واپس آ کر تعلیمی اور تربیتی امور میں جماعت کی راہ نمائی کر سکے۔"

سب کمیٹی نے اس تجویز سے اتفاق کیا لیکن اس ترمیم کے ساتھ منظور کئے جانے کی سفارش کی کہ جماعتیں اگر موزوں آدمی کو بھجوائیں اور اس کے ایک سال یا چھ ماہ کے اخراجات کا بندوبست کر لیں تو نظارت اصلاح وارشاد اور انجمن وقفِ جدید اس کی تعلیم کا ضرور انتظام کرے۔ سوائے اس کے کہ کوئی جماعت موزوں آدمی کا تو انتخاب کرے لیکن اس کے اخراجات نہ برداشت کر سکتی ہو تو اس کے اخراجات مرکز ادا کرے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

"جماعتیں اخراجات کیوں برداشت کریں۔۔ یہاں لنگر خانہ میں کھانے کا انتظام ہوگا۔ ویسے جماعتیں انہیں جیب خرچ دینا چاہیں تو دیں۔ آپ آدمی بھجوانے والے بنیں یہاں تعلیم و تربیت کا انتظام ہو جائے گا۔ اصل کام انتظام کرنا نہیں بلکہ اصل کام موزوں آدمی انتظام کر کے مرکز میں بھجوانا ہے اور اس کی ذمّہ داری امراء ضلع پر ڈالنی چاہیئے اور خصوصاً صوبہ سرحد کی جماعت پر۔ کیونکہ وقفِ جدید انجمن احمدیہ کی رپورٹ ہے کہ وہ موزوں آدمی مہیا نہیں کرتی۔ غرض آپ آدمی بھجوائیں ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام ہو جائے گا۔ کھانے کے لئے علیحدہ اخراجات کی ضرورت نہیں۔ یہاں لنگر خانہ میں کھانے کا انتظام ہو جائے گا۔ پڑھائی کا انتظام بھی آپ ہی سے ہو جائے گا۔ لیکن بات یہ ہے کہ آپ یہ تجویز پاس کر کے اور خوش ہو کر گھروں کو چلے جائیں گے اور آدمی کوئی نہیں بھیجیں گے تو خالی تجویز پاس کرنے سے کچھ نہیں بنے گا۔"

تجویز ایجنڈا ۱۲

"ممبرانِ جماعتِ احمدیہ کے لئے سوشل سیکورٹی سکیم جاری کی جائے جس میں ممبران کو یا ان کے پسماندگان کو بصورت وفات یا بڑھاپا یا بے روزگاری امداد دی جائے جس کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں

سوشل سکیورٹی فنڈ قائم کیا جائے

(۱) اس میں ممبران کی شمولیت طوعی ہو۔

(ب) اس میں جو رقم ادا کی جائے وہ طوعی ہو

(ج) بالفرض اگر ممبر کی وفات ہو جاتی ہے۔ اور اس کے بچوں اور بیوہ یا بیوگان کی نگہداشت کا کوئی ذریعہ باقی نہیں رہتا۔ تو ان کی امداد کی مقدار مقرر کرنے کے لئے مرحوم ممبر کی ادا شدہ رقوم سوشل سیکیورٹی فنڈ اور دیگر مالی قربانیوں کو بنیاد بنایا جائے۔

چندوں میں چندہ عام، حصہ آمد۔ تحریک جدید۔ وقف جدید اور دیگر مالی قربانیوں میں چندہ مساجد۔ فضل عمر فاؤنڈیشن اور ممبر کی رقم عطیہ سوشل سیکیورٹی فنڈ کو ملا کر رقم امداد پسماندگان مقرر کی جائے۔

(د) رقم چندہ سوشل سیکیورٹی فنڈ کسی صورت میں قابل واپسی نہ ہوگی اس کے متعلق سب کمیٹی بیت المال نے یہ سفارش کی۔

"یہ معاملہ ایک سب کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ جو تمام سال اس پر غور و خوض کر کے آئندہ سال مجلس مشاورت میں اپنی رپورٹ پیش کرے۔ کمیٹی کے ممبران کی تعداد پانچ ہو۔ ممبران کا تقرر مجلس شوریٰ کرے"۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا "ٹھیک ہے"۔ پھر شوریٰ نے اس سب کمیٹی کے لئے مندرجہ ذیل پانچ افراد کے نام تجویز کئے

۱۔ مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر نمائندہ لجنہ اماء اللہ

۲۔ چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں ڈھاکہ

۳۔ شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی

۴۔ مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

۵۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی منظوری دیتے ہوئے فرمایا کہ سب کمیٹی کے کنوینر صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ہوں گے۔

ایجنڈا کی تجویز ۱۳

"میزانیہ صدر انجمن احمدیہ بابت سال ۱۹۶۶-۶۷ء" منجملہ دیگر سفارشات کے سب کمیٹی بیت المال نے ایک سفارش یہ بھی کی۔

"نظارت امور عامہ کے سائر کے تحت روشنی میں موجود دو ہزار روپے کا اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق سب کمیٹی نے جائزہ لیا۔ کہ کتنے مقامات پر اس خرچ میں زیادتی ہوتی ہے۔ معلوم ہوا کہ لنگر خانہ قصر خلافت۔ اور خلافت لائبریری میں جدید تعمیر کی وجہ سے خرچ میں اضافہ ہو جائے گا۔ لہذا اس اضافہ کو منظور کئے جانے کی سفارش کی جاتی ہے"۔ نمائندگان نے بالاتفاق اس سفارش کو منظور کرنے کی تائید کی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ "منظور کیا جاتا ہے"

نظارت اصلاح و ارشاد کے سائر کے تحت مد "مہمان نوازی بذریعہ مربیان" کے متعلق سب کمیٹی کے ایک ممبر نے اضافہ کی تجویز پیش کی لیکن نمائندگان شوریٰ کی اکثریت نے اس سے اتفاق نہ کیا حضور نے فرمایا "میں اس زیادتی کی اجازت نہیں دے سکتا"۔

سب کمیٹی بیت المال نے کثرت رائے سے یہ بھی سفارش کی کہ سفر خرچ مربیان میں ۵۰۰/- روپے کا اضافہ کیا جائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ "میں منظور نہیں کرتا بلکہ اس کے بغیر انہیں کام کرنا چاہیئے اور کام اس طرح کرنا چاہیئے۔ کہ باہر کے افراد کو شکایت پیدا نہ ہو"۔

سب کمیٹی بیت المال نے ایک اور سفارش کی کہ "میزانیہ کے مد ۳۳ پر مد امداد مقامی مسلمین کا مجوزہ میزانیہ ۲۶۰۰/- روپے سے کم کر کے ۲۰۰۰/- روپے رقم صد روپے رکھا جائے"۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا "ٹھیک ہے"۔

سب کمیٹی بیت المال نے ایک یہ بھی سفارش کی "مکرم ناظر صاحب بیت المال آمد نے لکھا ہے کہ ان کے دفتر کی غلطی سے ہدایت اللہ شاہد صاحب انسپکٹر کی سالانہ ترقی ۲/- کی بجائے ۲/۶ اندراج ہو گئی ہے۔ اس کی تصحیح کر دی جائے اس کے لئے ۱۳/- روپے اضافہ بمد عملہ کی ضرورت ہوگی۔ اس کی منظوری کی سفارش کی جاتی ہے"۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "ٹھیک ہے۔ کر دیا جائے"۔

سفارشات مذکورہ کی الگ الگ منظوری کے بعد اصل اضافہ کی رقم ۱۳۵۱۳/- روپے (تیرہ ہزار پانچ سو تیرہ روپیہ) کو شوریٰ کے سامنے رکھا گیا تو نمائندگان نے بالاتفاق اسے منظور کر لینے کی سفارش کی

پھر مجموعی طور پر بجٹ کو شوریٰ کے سامنے رکھا گیا جو ۲۶۰۸۰۱۰/- روپے (چھبیس لاکھ چھ ہزار آٹھ سو دس روپے) کا ہے تمام نمائندگان نے بالاتفاق رائے اس کے منظور کرنے کی سفارش کی بشرطیکہ "حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ جن افراد سے چاہیں نظر ثانی کروا کر اور خود میزانیہ پر نظر ڈال کر اسے اسی صورت میں یا جس صورت میں حضور پسند فرمائیں میزانیہ کی منظوری دے دیں"۔ حضور نے فرمایا "منظور ہے"۔

ایجنڈا کی تجویز ۱۴

تحریک جدید کی طرف سے یہ تجویز پیش کی گئی کہ اس کے نمائندوں کی تعداد مجلس شوریٰ میں ۱۵ سے ۱۹ کر دی جائے۔

"سب کمیٹی تحریک جدید و وقف جدید نے تحریک جدید کی اس تجویز کی تائید کی اور سفارش کی کہ نمائندگان تحریک جدید کی تعداد ۱۹ تک بڑھا دی جائے۔ نمائندگان نے بالاتفاق سب کمیٹی کی سفارش کی تائید کی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "میں نمائندگان کا یہ مشورہ قبول کرتا ہوں"۔

ایجنڈا کی تجویز ۱۵

"تحریک جدید کے چندہ کا وعدہ تین سال تک متواتر ادا نہ کرنے والوں کو سلسلہ کا کوئی عہدہ نہ دینے کا فیصلہ کیا جا چکا ہے۔ اب فیصلہ فرمایا جائے کہ ایسے افراد کو مجلس مشاورت کا نمائندہ بھی منتخب نہ کیا جائے اور نہ ہی انہیں انتخاب میں ووٹ کا حق دیا جائے"۔

سب کمیٹی نے اس تجویز کی سفارش اس ترمیم کے ساتھ کی۔ کہ اس کا اطلاق وقف جدید کے بقایا داروں پر بھی ہو۔ نمائندگان شوریٰ کی اکثریت نے اس سفارش کے حق میں رائے دی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اس کثرت رائے کو میں منظور کرتا ہوں"۔

ایجنڈا کی تجویز ۱۶

"صدر انجمن احمدیہ۔ چندہ عام، حصہ آمد اور جلسہ سالانہ کی اسی فی صدی سے زائد وصولی پر جماعتوں کو گرانٹ دیتی ہے۔ ایسا یکساں قاعدہ بنایا جائے کہ تحریک جدید اور وقف جدید کے شعبوں سے بھی جماعتیں اس قسم کی گرانٹ حاصل کر سکیں"۔

سب کمیٹی تحریک جدید و وقف جدید نے اس تجویز سے اختلاف کیا اس کے نزدیک تحریک کو اس کا پابند نہیں کرنا چاہیئے۔ البتہ گرانٹ کا دینا اس کی انتظامی رائے پر ہو۔ نمائندگان کی اکثریت سب کمیٹی کی رائے سے متفق تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "میں بھی کثرت رائے کے حق میں فیصلہ دیتا ہوں"۔

ایجنڈا کی تجویز ۱۷

"ربوہ کی آبادی کو گنجان کرنے کے لئے ایسے پٹہ گیر دوستوں کو جنہوں نے دو سال یا اس سے زائد عرصہ سے اپنے پلاٹ پر عمارت نہیں بنوائی۔ معین عرصہ میں عمارت تعمیر کرنے کا حکم دیا جائے بصورت دیگر انہیں قیمت خرید ادا کر کے ان کے پلاٹ منسوخ کر دئے جائیں۔ اور حسب قواعد آبادی سابقہ قیمت پر ایسے احباب کو دئے جائیں جو ایک سال کے عرصہ میں ان پر عمارت تعمیر کر لیں"

سب کمیٹی تحریک جدید و وقف جدید نے اس تجویز سے اس حد تک اتفاق کیا کہ دفتر کی طرف سے نوٹس کے بعد معین عرصہ میں اپنے پلاٹوں پر قابل رہائش مکان تعمیر نہ کرنے والے پٹہ گیروں کے پٹے منسوخ کر دئے جائیں ماسوا اس کے کہ وہ اپنی مجبوری پیش کر کے اس میعاد میں توسیع حاصل کر لیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "میری غرض صرف یہ تھی کہ احباب کی توجہ اس طرف ہو۔ کہ گو وہ پہلے بھی بڑی قربانی کر چکے ہیں۔ اور ربوہ میں انہوں نے رہائشی پلاٹ پٹہ پر حاصل کئے ہیں۔ لیکن حالات کا تقاضا یہ ہے۔ کہ جن دوستوں کے پلاٹ خالی پڑے ہیں۔ اور ان پر ابھی کوئی عمارت تعمیر نہیں ہوئی وہ تکلیف برداشت کر کے بھی ان قطعات کو آباد کریں۔ تا یہ شہر اپنی پوری آبادی کی وجہ سے ان تکلیفوں سے محفوظ ہو جائے۔ جو اس وقت اسے برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ غرض پوری ہو گئی ہے۔ اس مسئلہ پر کافی بحث بھی ہو گئی ہے۔ اور اس کی نزاکت جماعت کے سامنے آ گئی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ مخلصین جماعت اس طرف توجہ کریں گے اور میں سمجھتا ہوں کہ اب اس تجویز پر رائے لینے کی بھی ضرورت نہیں"۔

ایجنڈا کی تجویز ۱۸

"تحریک جدید کا بجٹ آمد و خرچ بابت سال ۱۹۶۶-۶۷ء" سب کمیٹی نے پیش کردہ بجٹ میں کسی کمی بیشی کی ضرورت نہیں سمجھی اور سفارش کی کہ اس بجٹ کو جس کی میزان ۱۳۳۸۳۸۰ روپے ہے منظور کیا جائے نمائندگان کی اکثریت نے اس سفارش کی تائید کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "میں کثرت رائے کے حق میں فیصلہ کرتا ہوں۔ لیکن بعد میں کچھ دوستوں کو جن کو یہ مناسب سمجھوں گا بلا کر اس پر نظر ثانی کروا لوں گا اور خود بھی اس پر نظر ڈال لوں گا"۔

ایجنڈا کی تجویز ۱۹

"بجٹ وقف جدید انجمن احمدیہ بابت سال ۱۹۶۶-۶۷ء"

سب کمیٹی تحریک جدید و وقف جدید نے مجوزہ بجٹ ۷۷۰۰۰۰ روپے کی منظوری کی سفارش کی۔ نمائندگان شوریٰ کی اکثریت نے اس سفارش کی تائید کی

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"میں سب کمیٹی اور شوریٰ کی سفارش کو منظور کرتا ہوں"۔

تریاق اٹھرا علاج اٹھرا کیلئے بہترین گولیاں کورس پندرہ روپے۔ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ سے طلب فرمائیں

پاکستان ویسٹرن ریلوے

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی۔ ڈبلیو ریلوے ایمپرس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے سلسلے میں کوٹیشنیں مطلوب ہیں

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر سامان کی مختصر نوعیت اور مقدار	ٹنڈر فارم کی قیمت جس میں ڈاک و پیکنگ کا خرچ بھی شامل ہے (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	وصول کی تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	PIC/291-B/4-65 (ریٹ کنٹریکٹ) لوکوز کے لئے ۲" یونیورسل کپلنگ ودر لنگ ۲" ہوز پائپ ۵۲۲۰۰ تقریباً	۲۵/- روپے	۲۶ اپریل ۶۶ تا ۱۲ مئی ۶۶ء	۱۸ مئی ۶۶ء ۸ بجے	۱۸ مئی ۶۶ء ۸½ بجے

۲۔ ڈرائنگز اور سپیسی فیکیشنز بشرط فرودست درخواست دینے پر دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز سے ۱/۱۲ روپے کے عوض دستیاب ہو سکتی ہیں۔

۳۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقل) دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی۔ ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپرس روڈ لاہور نیز ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) پی۔ ڈبلیو۔ ریلوے۔ کراچی چھاؤنی سے جمعہ کے سوا تمام دفتری ایام میں صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک مندرجہ بالا قیمت نقد ادا کر کے یا منی آرڈر بھیجکر حاصل کر سکتے ہیں۔ پوسٹل آرڈر، چیک، بنک ڈرافٹ کا رنٹی بانڈ، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ مذکورہ ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے۔

پیشکشیں صرف انہی ٹنڈر فارموں پر قبول کی جائیں گی۔

ٹنڈر ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ جو حاضر ہونا چاہیں گے۔

INF(L) 965

زعماء مجالس انصار اللہ کیلئے ضروری اعلان

قیادت تربیت کے اس سال کے پروگرام میں یہ بھی شامل ہے کہ انصار اللہ کا ہر رکن تربیتی نقطۂ نگاہ سے کتاب کشتی نوح اور کتاب الوصیت کو پڑھ یا سن لیگا۔ ہر زعیم صاحب کا فرض ہے کہ اس بارے میں ہر فرد انصار اللہ کے بارے میں رپورٹ فرمائے۔ مئی، جون، جولائی تین ماہ میں کشتی نوح پڑھی یا سنی جائے گی۔ کوئی رکن ایسا نہ رہے جو ان تین ماہ میں کم از کم ایک مرتبہ کشتی نوح کو پڑھ یا سن نہ لے۔ جو دوست پہلے پڑھ یا سن چکے ہیں ان کے لئے بھی از سر نو اس عرصہ میں کشتی نوح کا پڑھنا یا سننا لازمی ہے۔ زعماء صاحبان اپنی ماہانہ رپورٹوں میں اس کا بطور خاص ذکر فرمائیں کہ وہ اس تربیتی پروگرام پر عمل پیرا ہو رہے ہیں۔

جزاکم اللہ خیراً۔

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ولادت

خاکسار کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۸ اپریل جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات بچی تولد ہوئی ہے۔ یہ بچی حافظ محمد ذوالحق صاحب کپور تھلوی کی پوتی اور محترم سید عطاء الرحمن صاحب کی نواسی ہے۔ احباب جماعت بچی کی صحت درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

منظفر احمد۔ ٹیچر ایم سی ہائی سکول

چوہڑکانہ منڈی

رجسٹریشن بورڈ کے امتحان کے لئے

ہومیو رجسٹریشن کورس (دو جلد)

۵/- روپے میں پڑھئے۔ ایچ پی فارمیسی

دھوڑیہ رکھاریاں، گجرات

کیا

آپ کو اپنے فالتو روپیہ سے

کم از کم دس فیصدی سالانہ نفع ملتا ہے

اگر نہیں

تو اسے تاج کمپنی لمیٹڈ کے ہاں

جمع کرا کے بہت معقول نفع

حاصل کرنا چاہیئے

مکمل تفصیلات طلب فرمائیے

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳ کراچی

گھر گھر

پوسٹل لائف انشورنس

کا چرچا ہے

ہر روز زیادہ سے زیادہ لوگ پوسٹل لائف انشورنس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ پوسٹل لائف انشورنس نے پاکستان میں سب سے زیادہ بیمہ پالیسیاں جاری کی ہیں۔ انکی تعداد ایک لاکھ بیس ہزار سے بڑھ چکی ہے۔

اس لئے کہ پوسٹل لائف انشورنس کی پریمیم کی شرح سب سے کم اور منافع زیادہ ہے۔ پریمیم کی شرح میں بغیر کسی اضافے کے ماہانہ قسطوں کی سہولت میسر ہے۔ اور تمام ادائیگیاں بلا تاخیر کی جاتی ہیں۔

بیمہ کی رقم پر شرح بونس

عام شہریوں کے لئے :- ۱۸ روپے فی ہزار

فوجیوں کے لئے :- ۱۵ روپے فی ہزار

پوسٹل لائف انشورنس

— ملک میں زندگی کے بیمہ کا سب سے بڑا ادارہ!

D.F.P

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر صرف دفتر کو تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے

۳۔ وصیت کنندگان رسید کی صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۱۸۱۹۳

میں عبدالعزیز ولد منشی فضل دین صاحب قوم ارائیں پیشہ کاشتکاری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن پیرو چیمی ڈاک خانہ کنری ضلع تھرپارکر سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ر جون ۱۹۶۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائداد نہیں۔ میرا گزارہ کاشتکاری پر ہے جس میں سے یکصد روپیہ ماہوار آمد ہو جاتی ہے کمی بیشی کے رنگ میں جو بھی میری آمد ہوگی اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد جس قدر بھی میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد :- عبدالعزیز ولد فضل الدین صاحب۔
گواہ شد :- محمد رمضان سیکرٹری مال پیرو چیمی
گواہ شد :- ماسٹر فضل الدین صاحب جنرل سیکرٹری (کنری سندھ)

مسل ۱۸۱۹۴

میں شیخ نذیر احمد ولد میاں فتح محمد قوم شیخ سہگل پیشہ تجارت عمر ۶۲ سال بیعت جنوری ۱۹۲۵ء ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ر مارچ ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت مندرجہ ذیل غیر منقولہ جائداد ہے

۱۔ ایک قطعہ مکان پختہ تقریباً ۴/۳ ۵ پونے چھ مرلہ زمین واقعہ محلہ راجپوتاں چنیوٹ نزد مسجد احمدیہ جس کی موجودہ قیمت اندازاً دس ہزار روپے ہے ۲۔ ایک قطعہ دو کنال واقعہ محلہ دارالیمن ربوہ جس کی موجودہ قیمت اندازاً دو ہزار روپیہ ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں۔ میں اس جائداد کے جس کی کل قیمت ۱۲ ہزار روپے ہے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اس کے علاوہ مجھے اپنے بیٹوں کی طرف سے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملا کرتا ہے میں اپنی اس آمد کا بھی ۱/۱۰ حصہ بطور حصہ آمد ادا کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ میری اگر کوئی اور آمد ہوئی۔ یا اور کوئی جائداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے ہی منظور کی جائے۔ میری وفات پر میرا جو بھی ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد۔ نذیر احمد سہگل بقلم خود
گواہ شد :- محمد عمر بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ۔
گواہ شد :- مشتاق احمد سہگل معرفت نواب پور روڈ ڈھاکہ۔ مشرقی پاکستان۔

مسل ۱۸۱۹۵

میں مختار بانو زوجہ غلام احمد خان قوم روہیلہ پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال بیعت نومبر ۱۹۵۷ء ساکن گمٹی گنج روڈ ڈاک خانہ چوک بازار ضلع چٹاگانگ صوبہ مشرقی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ر جون ۱۹۶۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد غیر منقولہ نہیں ہے۔ میری منقولہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ نیکلس ایک عدد وزن ۲/۱ ۳ تولہ ہار وزن ۲/۱ ۱ تولہ چوڑی ۶ عدد وزن ۴ تولہ۔ بالیاں چھ عدد وزنی ۲/۱ ۲ تولے۔ انگوٹھیاں دو عدد ۲/۱ تولہ کل وزن ۱۲ تولہ سونا پالش جس کی قیمت -/۱۸۰۰ روپے ہے۔ ۲۔ حق مہر واجب الادا مبلغ -/۵۰۰۰ روپے۔ میں اپنے زیورات اور حق مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو دوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت میرا ذریعہ آمد عارضی ملازمت -/۱۵۰ روپے ماہوار ہے اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتی ہوں اور میں کمی یا بیشی کی اطلاع دیتی رہوں گی۔

الامۃ۔ مختار بانو۔
گواہ شد :- غلام احمد خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چٹاگانگ مشرقی پاکستان۔
گواہ شد :- محمد افضل کاشمیری سیکرٹری وصیت جماعت احمدیہ چٹاگانگ، مشرقی پاکستان۔

مسل ۱۸۱۹۶

میں امۃ المجیب بیگم بنت مرزا حمید احمد صاحب قوم مغل پیشہ تعلیم عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن جودھامل بلڈنگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ اگر کسی وقت کوئی پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

مجھے والدین کی طرف سے مبلغ ۳۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ امۃ المجیب۔
گواہ شد :- مرزا منصور احمد
گواہ شد :- مرزا مبارک احمد۔

مسل ۱۸۱۹۷

میں امۃ الرقیب بیگم بنت مرزا حمید احمد صاحب قوم مغل عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن جودھامل بلڈنگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں اگر کسی وقت کوئی جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ مجھے والدین کی طرف سے مبلغ ۳۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- امۃ الرقیب
گواہ شد :- مرزا منصور احمد
گواہ شد :- مرزا مبارک احمد۔

مسل ۱۸۲۰۲

میں ریشم بی بی زوجہ میاں احمد دین قوم ڈھلو پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۲۰ء ساکن زگڑی ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ر فروری ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں :-

میرا حق مہر مبلغ دو صد روپیہ جو کہ میرے خاوند کے ذمہ ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ یعنی مبلغ -/۲۰ روپیہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں اس کے علاوہ میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ علاوہ ازیں اگر کوئی جائداد میرے مرنے کے بعد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وارث بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری اس وقت چونکہ کوئی آمد نہیں۔ اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی لہٰذا میری وصیت آج سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ نشان انگوٹھا ریشم بی بی زوجہ میاں احمد دین صاحب
گواہ شد :- ملک محمد الدین ولد محمد جمال مغل ساکن زگڑی ضلع گوجرانوالہ۔
گواہ شد :- محمد رفیق ضیاء ربوہ۔

ضروری اعلان

الفضل کے خریداران خطبہ نمبر کی نئی چٹیں عنقریب شائع ہو رہی ہیں جن صاحبان نے اپنے ایڈریس میں کوئی تبدیلی یا درستی کرانی ہو وہ فوری طور پر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (مینیجر الفضل)

اپنے غیر از جماعت دوستوں کے نام ماہنامہ انصار اللہ ربوہ جاری کرائیے سالانہ چندہ صرف چھ روپے (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا گرانقدر عطیہ

دوستوں کو چاہیئے کہ جولائی تک سات آٹھ لاکھ روپیہ جمع کر دکھائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شوریٰ کے موقع پر فضل عمر فاؤنڈیشن کے ادارہ کی اہمیت اور افادیت بیان فرماتے ہوئے احباب جماعت کو پرزور تحریک فرمائی تھی کہ وہ حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے محبوب کاموں کی تکمیل اور توسیع کے لئے بڑھ چڑھ کر عطیہ دیں۔ اس سلسلہ میں حضور نے اپنی طرف سے بھی گراں قدر رقم اس فنڈ میں دینے کا ذکر کرتے فرمایا:۔

"میں نے بھی نیت کی تھی کہ میں دس ہزار روپیہ اپنی طرف سے اس فنڈ میں دوں۔ اگرچہ میں زیادہ استطاعت نہیں رکھتا پھر بھی دل صرف دس ہزار پر راضی نہیں۔ دل یہی چاہتا ہے کہ اس سے بھی زیادہ دوں۔ تاہم میں قسط اوّل کے طور پر تین ہزار چار صد روپیہ کا چیک دیتا ہوں۔ یہ رقم پہلے سال کی قسط سے کچھ زیادہ ہے۔

دوستوں کو چاہیئے کہ وہ بھی اپنے چندہ کی رقوم جلد از جلد ادا کر دیں۔ فوری ادائیگی اس لئے بھی ضروری ہے کہ حکومت نے کہا ہے کہ یکم جولائی تک جو رقوم موصول ہوں ان کو اطلاع دی جائے۔ اس لئے یکم جولائی تک موصول ہونے والی رقوم کا حساب حکومت کو پیش کرنا ہوگا۔ اگر ہم جولائی تک سات آٹھ لاکھ روپیہ جمع کر کے نہ دکھا سکیں تو یہ بڑی شرم کی بات ہوگی۔ وہ کیا کہیں گے کہ محبت کا دعویٰ تو اتنا بڑا تھا اور عمل کا یہ حال ہے اس لئے دل میں تڑپ یہی ہے کہ سب دوست اپنے چندہ کی پہلے سال کی ادائیگی بہرحال یکم جولائی سے [illegible]
پہلے پہلے کر دیں۔"

جن مخیر احباب نے اس یادگار فنڈ میں بڑی بڑی رقوم کا وعدہ فرمایا ہے وہ کوشش فرمادیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کی تعمیل اور حضور کے اسوہ کی پیروی میں کم از کم وعدہ کے تہائی کی رقم یکم جولائی سے پہلے پہلے ادا فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

شیخ مبارک احمد
(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

تعلیم الاسلام کالج کی دوسری شاندار کامیابی

مورخہ ۲۷ اپریل کو اسلامیہ کالج چنیوٹ کے کل پاکستان اردو مباحثہ میں تعلیم الاسلام کالج نے ٹرافی جیت لی اس مباحثہ میں صاحبزادہ جمیل لطیف اور پرویز طارق نے شرکت کی اور بالترتیب دوم اور چہارم پوزیشن حاصل کی بہترح اس سے قبل جناب جاوید حسن نے اسلامی کالج آف کامرس لاہور سے انعام حاصل کیا تھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مغربی دکالج کے لئے مبارک کرے آمین۔

نسیم احمد سیفی
صدر سٹوڈنٹس یونین تعلیم الاسلام کالج ربوہ

قائدین خدام الاحمدیہ کے لئے ضروری اطلاع

جملہ قائدین کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مہتمم اطفال الاحمدیہ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ماریشس تشریف لے گئے ہیں ان کی جگہ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مکرم پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب مہتمم عمومی کو مہتمم اطفال الاحمدیہ مقرر فرمایا ہے مجلس اطفال الاحمدیہ سے متعلقہ امور کے بارہ میں آئندہ خط و کتابت نئے مہتمم صاحب سے کی جائے

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چین کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی حمایت کرتا رہیگا

بھارت نے حملہ کیا تو چین پاکستان کی مدد کرے گا (چو این لائی)

پیکنگ ۲۸ اپریل۔ چین کے وزیر اعظم چو این لائی نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان اور چین اپنے مشترکہ دشمنوں کے خلاف جدوجہد کے دوران ایک دوسرے کے اتنے قریب آ گئے ہیں کہ ان کے درمیان دوستی کا ایک مضبوط اور مستحکم رشتہ استوار ہو گیا ہے۔ ہماری دوستی مشکل سے مشکل امتحان کی پوری کامیابی ہے اور آئندہ بھی اگر کوئی موقعہ آیا تو ہمارے دشمن ہمیں متحد پائیں گے۔ چو این لائی نے کہا کہ چین کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کی حمایت کرتا رہے گا۔ کشمیری حق پر ہیں اور حق و انصاف کے لئے ان کی جدوجہد کامیاب رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے اگر آئندہ پاکستان پر حملہ کیا تو چین آزادی اور سالمیت کے تحفظ کے لئے پاکستان کا ساتھ دے گا

ایک غیر ملکی اخباری نمائندے نے گزشتہ روز چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی سے خصوصی انٹرویو لیا یہ انٹرویو دو گھنٹے پندرہ منٹ تک جاری رہا۔ اس سے پہلے مسٹر چو این لائی نے کسی غیر ملکی اخباری نمائندہ سے اتنی طویل بات چیت نہیں کی۔ اس انٹرویو کے دوران انہوں نے ویت نام تخفیف اسلحہ، افرو ایشیائی مسائل، چین اور امریکہ کے تعلقات اور دوسرے امور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مسٹر چو این لائی نے چین کے صدر لیو شاؤ چی اور ان کے ساتھیوں کے دورہ پاکستان کا بھی ذکر کیا انہوں نے کہا کہ پاکستانیوں نے جس گرم جوشی اور محبت سے ان چینی مہمانوں کا خیر مقدم کیا اس پر چینی عوام اور حکومت کو بڑی خوشی ہوئی ہے۔ اور وہ اس کے لئے ان کی شکرگزار ہے۔ چین کے وزیر اعظم نے ایک بار پھر اعلان کیا کہ ان کا ملک کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی حمایت کرتا رہا۔ اور کرتا رہے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر ہندوستان نے پاکستان پر دوبارہ حملہ کیا تو پاکستان کی آزادی اور سالمیت کے تحفظ اور دفاع کے لئے وہ پاکستان کا ساتھ دیں گے۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی افرو ایشیائی استحکام اور سامراج کے خلاف جدوجہد کی کامیابی اور امن عالم کی بقا کا باعث ہوگی۔

تاشقند میں زلزلہ سے خوفناک تباہی

شہر کی بے شمار عمارتیں پیوند خاک ہو گئیں

ماسکو ۲۸ اپریل۔ روسی اخبارات کے مطابق تاشقند میں پرسوں کے زلزلہ سے وسیع پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔ اس نقصان کی تلافی پر کافی وقت صرف ہوگا۔ کیونکہ جو عمارتیں منہدم ہوئی ہیں ان میں ہسپتال اور سکول بھی شامل ہیں۔ ایک اخبار نے بتایا ہے کہ زلزلہ کے باعث جو لوگ بے گھر ہو گئے تھے ان میں سے بہت سے لوگوں کو نئی رہائش گاہوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ تاس ایجنسی کی اطلاع کے مطابق تاشقند میں جو وسطی ایشیا میں واقع ہے زلزلہ کا کوئی مزید جھٹکا نہیں آیا۔ اب تک جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے یہی پتہ چلتا ہے کہ زلزلے میں صرف ۹ آدمی ہلاک اور ۱۹۶ زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں سے دس کو سخت چوٹیں آئیں۔ ان دس آدمیوں کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے واضح رہے تاشقند کی آبادی دس لاکھ کے قریب ہے۔